جس کتاب میں جاندار کی تصویر ہو، اسے استعمال کرنا

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2943

تاریخ اجراء: 02صفر المظفر1446ھ/08اگست2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

سکول وغیرہ کی ایسی کتاب استعمال کرنا جس میں متعلقہ مواد کے ساتھ کسی جاندار کی تصویر ہو، اس کا کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ایسی کتب جن میں جاندار کی تصاویر ہوں، ان کتب کو پڑھنا، اپنے پاس رکھنا شرعاً جائز ہے، جبکہ ان کا مواد خلاف شرع نہ ہو، کیونکہ ان میں مقصود کتاب (یعنی علم و فن کا حصول) ہے، اور حفاظت سے رکھنا بھی کتاب کی غرض سے ہے، تصاویر کی غرض سے نہیں۔ تصاویر یہاں محض ضمنی ہوتی ہیں، جیسے اس وقت کثیر اشیاء مارکیٹ میں ایسی پائی جاتی ہیں جن میں تصویر مقصود نہیں ہوتی، بلکہ مقصود کچھ اور ہوتا ہے اور ضمناً ساتھ تصویر ہوتی ہے، جیسے مختلف کرنسی نوٹ، ریال، شیمپو اور شربت وغیرہ کی شیشیاں وغیرہ وغیرہ، لہذا ان کو رکھنا جائز ہے۔ لیکن واضح رہے کہ ممنوع تصویر بنانا یہاں بھی جائز نہیں ہے۔

فتاوی رضویہ میں ہے "اول تصویر کی توہین مثلاً فرش پا انداز میں ہونا کہ اس پر چلیں پاؤں رکھیں یہ جائز ہے اور مانع ملائکہ نہیں اگرچہ بنانا بنوانا ایسی تصویروں کا بھی حرام ہے۔۔۔

دوم: جس چیز میں تصویر ہو اسے بلا اہانت رکھنا مگر وہ ترک اہانت بوجہ تصویر نہ ہو بلکہ اور سبب سے جیسے روپے کو سنبھال کر رکھنا زمین پر پھینک نہ دینا کہ یہ بوجہ تصویر نہیں بلکہ بہ سبب مال، اگر سکہ میں تصویر نہ ہوتی جب بھی وہ ایسی ہی احتیاط سے رکھا جاتا، یہ بحال ضرورت جائز ہے جس طرح روپے میں کہ تکریم تصویر مقصود نہیں اور بے تصویر کا یہاں چلنا نہیں اور اس پر سے تصویر مٹائیں تو چلے گا نہیں "الضرورات تبیح المحظورات" (ضرورتیں ممنوع کاموں کو مباح کر دیتی ہیں) **یوہیں اسٹامپ کی تصویریں اور ڈاک کے ٹکٹ،** اگر ان کی تصویریں ایسی چھوٹی نہ ہوں کہ زمین پر رکھ کر کھڑے ہو کر دیکھنے سے تفصیل اعضا ظاہر نہ ہو جیسے اشرفی، مہر، اس کے رکھنے کا ویسے ہی جواز ہے کہ

اس کی تصویریں ایسی ہی چھوٹی ہیں **اور بلاضرورت داخل کراہت** کہ اگرچہ ترک اہانت دوسری وجہ سے ہے مگر لازم تو تصویر کی نسبت بھی آیا حالانکہ ہمیں اس کی اہانت کا حکم ہے، عنایہ سے گزرا: "نحن امرنا باھانتھا" (ہمیں تصویروں کی توہین و تذلیل کا حکم دیا گیا ہے) تو ترک اہانت میں ترک حکم ہے اور ضرورت نہیں کہ حکم جواز لائے، **چاقو وغیرہ پر جو تصویریں ہوتی ہیں اسی حکم میں داخل ہیں اگر بڑی ہوں تو انہیں مٹادے یا کاغذ وغیرہ لگادے ورنہ مکروہ ہے۔ یہ بھی اس وقت کہ رکھنے والے کو اس شے سے کام ہو، تصویر مقصود نہ ہو۔**" (فتاوی رضویہ، ج24، ص640، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی امجدیہ میں ہے "صرف ضرورت کی وجہ سے روپیہ اور اشرفی اور پیسہ کا رکھنا علماء نے جائز فرمایا ہے اور حقیقۃ یہاں تصویر کا اعزاز مقصود بالذات ہے بھی نہیں، یوہیں بہت چھوٹی تصویر جن کے اعضاء ظاہر نہ ہوں اس کے رکھنے کی بھی اجازت ہے وبس۔" (فتاوی امجدیہ، ج2، حصہ4، ص173، مکتبہ رضویہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net